Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

تَرْجَمَةُ الْقُرْاٰنِ الْمَجِيْد

برائے جماعت دہم

سُوْرَةُ الْحِجْرِ

LAST HOPE STUDY
Download All Subjects Notes from website www.lasthopestudy.com

www.LastHopeStudy.com

Last Hope Study

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) مدینہ منورہ اور شام کے وسط میں موجود پہاڑوں کے درمیانی علاقے کو کہا جاتا ہے:

(الف) وادیِ حجر ● (ب) وادیِ نخلہ (ج) وادیِ سینا (د) وادیِ طائف

(ii) سبع مثانی سے مراد ہے:

(الف) سُوْرَةُ النَّاسِ (ب) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ (ج) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ (د) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ ●

(iii) سُوْرَةُ الْحِجْرِ میں کن کے مہمانوں کا ذکر ہے؟

(الف) حضرت نوح علیہ السلام (ب) حضرت شعیب علیہ السلام
(ج) حضرت اسحٰق علیہ السلام (د) حضرت ابراہیم علیہ السلام ●

(iv) وادیِ حجر میں آباد تھی:

(الف) قومِ ثمود ● (ب) قومِ عاد (ج) قومِ نوح (د) قومِ لوط

(v) قومِ ثمود کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا:

(الف) حضرت نوح علیہ السلام کو (ب) حضرت عیسٰی علیہ السلام کو
(ج) حضرت شعیب علیہ السلام کو (د) حضرت صالح علیہ السلام کو ●

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَةُ الْحِجْرِ میں اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

(ii) سُوْرَةُ الْحِجْرِ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

(iii) سُوْرَةُ الْحِجْرِ کی فضیلت میں حدیثِ مبارک کا ترجمہ لکھیں۔

(iv) سُوْرَةُ الْحِجْرِ کے آغاز میں کس کا تذکرہ کیا گیا ہے؟

(v) سُوْرَةُ الْحِجْرِ کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے چند دلائل تحریر کریں۔

(i) سُوْرَةُ الْحِجْرِ میں اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: سُوْرَةُ الْحِجْرِ کے آخر میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اعلانیہ تبلیغِ دین کا حکم دیتے ہوئے ارشاد

Watch video Explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

فرمایا گیا ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو حکم دیا گیا ہے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اسے پورا کریں، مشرکین کی پروانہ کریں اور اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے رہیں۔

(ii) سُوْرَةُ الْحِجْر کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

جواب: اس سورت کا مرکزی موضوع قدرتِ الٰہی کی نشانیاں، قرآنِ مجید اور صاحبِ قرآن کی حقانیت کا بیان ہے۔

(iii) سُوْرَةُ الْحِجْر کی فضیلت میں حدیث مبارک کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ایک شخص حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پاس آیا اور عرض کیا: اللہ کے رسول مجھے قرآنِ مجید پڑھایئے! آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا ان تین سورتوں کو پڑھو جن کے شروع میں الٓرٰ ہے۔ (سنن ابی داؤد:1399)

(iv) سُوْرَةُ الْحِجْر کے آغاز میں کس کا تذکرہ کیا گیا ہے؟

جواب: سُوْرَةُ الْحِجْر کے آغاز میں قرآنِ مجید اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے حوالے سے مشرکینِ مکہ کے بے بنیاد اعتراضات کا آسان اُسلوب میں جواب دیا گیا ہے کہ یہ قرآنِ مجید خالصتاً اللہ تعالیٰ کا کلام ہے، اسی کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اور وہ خود اس کی حفاظت کرنے والا ہے۔ سابقہ اقوام میں جب رسول اور نبی مبعوث فرمائے گئے تو ان اقوام نے انبیائے کرام علیہم السلام کو جھٹلایا اور سرکشی کی، بالآخر ان کی ہٹ دھرمی اور سرکشی کی وجہ سے انھیں تباہ و برباد کر دیا گیا۔

(v) سُوْرَةُ الْحِجْر کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے چند دلائل تحریر کریں۔

جواب: اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے بیان میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے مہمانوں کا تذکرہ اور قوم لوط اور قوم شعیب کی ہلاکت کا ذکر کیا گیا ہے۔ ان اقوام کے احوال بیان کر کے مشرکین کو دعوت دی گئی ہے کہ ان کے انجام کو دیکھو اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی نافرمانی اور سرکشی سے باز آجاؤ۔ قومِ ثمود کو اپنی ہنرمندی اور طاقت پر گھمنڈ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی ہنرمندی اور طاقت کا تذکرہ کرتے ہوئے انھیں بتایا کہ ان کی طاقت اور ہنرمندی انھیں میرے عذاب سے نہیں بچا سکتی۔

تفصیلی جواب دیں۔

سُوْرَةُ الْحِجْر کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

جواب: **سُوْرَةُ الْحِجْر کے بنیادی مضامین**

سُوْرَةُ الْحِجْر کے آغاز میں قرآنِ مجید اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے حوالے سے مشرکینِ مکہ کے بے بنیاد اعتراضات کا آسان اُسلوب میں جواب دیا گیا ہے کہ یہ قرآنِ مجید خالصتاً اللہ تعالیٰ کا کلام ہے، اسی کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اور وہ خود اس کی حفاظت کرنے والا ہے۔

سابقہ اقوام کی سرکشی اور ہٹ دھرمی

سابقہ اقوام میں جب رسول اور نبی مبعوث فرمائے گئے تو ان اقوام نے انبیائے کرام علیہم السلام کو جھٹلایا اور سرکشی کی، بالآخر ان کی ہٹ دھرمی اور سرکشی کی وجہ سے انھیں تباہ و برباد کر دیا گیا۔

اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے چند دلائل

سُوْرَةُ الْحِجْر میں اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے چند دلائل بیان کیے گئے ہیں۔ ستونوں کے بغیر آسمان کی تخلیق کی گئی، اس میں خوب صورت ستارے بنائے گئے، وسیع و عریض زمین اور اس کا توازن قائم کرنے کے لیے پہاڑوں کو جما دیا گیا، زمین میں ہر چیز کو ٹھیک ٹھیک اندازے سے اگایا اور اس سے مخلوقات کی روزی کا سامان مہیا کیا گیا ہے۔ بادلوں والی ہواؤں کو بھیج کر بارش برسا کر زمین کی سیرابی کا ذکر کیا گیا ہے پھر یہ ذکر کیا گیا ہے کہ زندگی اور موت کا مالک وہی اللہ تعالیٰ ہے جس نے انسان کو مٹی اور جنات کو آگ سے پیدا فرمایا۔

www.LastHopeStudy.com
Last Hope Study

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

www.LastHopeStudy.com

دلائل کو ذکر کرنے کا مقصد

دلائل کو ذکر کرنے کا مقصد اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کی دعوت دینا ہے۔ مزید برآں حضرت آدم علیہ السّلام اور ابلیس کا قصہ، متقی لوگوں کے اچھے انجام اور مشرکین کے برے انجام کا بیان کر کے اہلِ مکہ کو تکبر سے باز رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ

اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے بیان میں حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور ان کے مہمانوں کا تذکرہ اور قومِ لوط اور قومِ شعیب کی ہلاکت کا ذکر کیا گیا ہے۔

مشرکین کو دعوت

اقوام کے احوال بیان کر کے مشرکین کو دعوت دی گئی ہے کہ ان کے انجام کو دیکھو اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی نافرمانی اور سرکشی سے باز آ جاؤ۔ قومِ ثمود کو اپنی ہنرمندی اور طاقت پر گھمنڈ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی ہنرمندی اور طاقت کا تذکرہ کرتے ہوئے انھیں بتایا کہ ان کی طاقت اور ہنرمندی انھیں میرے عذاب سے نہیں بچا سکتی۔

سُوْرَۃُ الْحِجْر میں سبع مثانی کا ذکر

سُوْرَۃُ الْحِجْر میں سبع مثانی کا ذکر ہے، جس سے مراد سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ کی سات آیات ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا اعلانیہ تبلیغِ دین کا حکم

سُوْرَۃُ الْحِجْر کے آخر میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اعلانیہ تبلیغِ دین کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو حکم دیا گیا ہے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اسے پورا کریں، مشرکین کی پروا نہ کریں اور اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے رہیں۔

فرمانِ الٰہی کی روشنی میں

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۹ (سُوْرَۃُ الْحِجْر: ۹)

ترجمہ: بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔ اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَیْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ ۝۸۷ (سُوْرَۃُ الْحِجْر: ۸۷)

ترجمہ: اور یقیناً ہم نے آپ کو عطا فرمائی ہیں بار بار دہرائی جانے والی سات آیات اور عظمت والا قرآن۔

LastHopeStudy